ٹیچرز گائیڈ

تحریر : سہیل آغا اور عائشہ سبحانی

محاورے اور ضرب الامثال

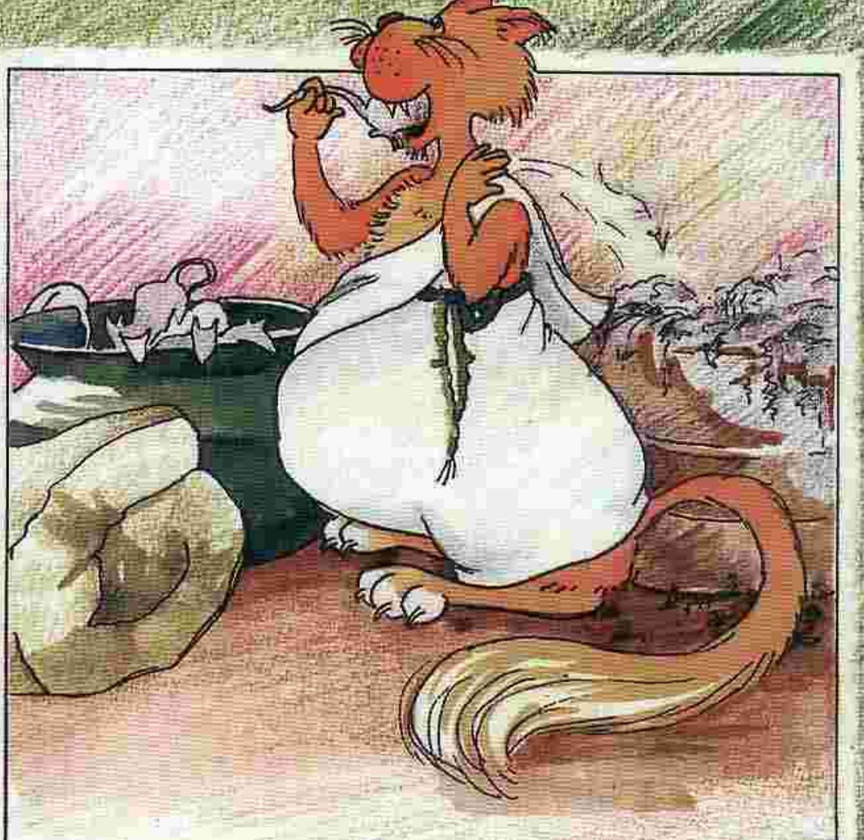

تصاویر: شیریں سید

مرتبہ: نشاط نقوی

ٹیچر کے لئے نوٹ

- یہ ٹیچرز گائیڈ کلاس 6 کے بچوں کے لئے تیار کی گئی ہے لیکن بچوں کے تعلیمی معیار کے مطابق دوسری کلاسوں میں بھی پڑھائی جاسکتی ہے۔ اس گائیڈ میں کتاب کو پڑھانے کے طریقے کو جس طرح مختلف سیشن میں تقسیم کیا گیا ہے وہ محض ایک تجویز ہے۔ کتاب پڑھاتے وقت بچوں کی دلچسپی اور ذہنی ارتقاء کے پیش نظر اس کی ترتیب اور مواد میں ردوبدل کیا جائے۔

ہر کہانی شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ بچوں سے دلچسپ تعارفی گفتگو کی جائے تاکہ ذہنی طور پر وہ اس موضوع کے لئے تیار ہو جائیں۔

سیشن 1

- کتاب شروع کروانے سے پہلے بچوں کو محاورے اور ضرب الامثال کا فرق سمجھائیں۔

محاورہ (لغوی معنی)

- محاورہ اس خالص بول چال کا نام ہے جس میں الفاظ اپنے لغوی معنوں میں استعمال نہ ہوئے ہوں۔ مثال کے طور پر ''روٹی کھائی'' اور ''قسم کھائی'' کو لیجئے۔ پہلے جملے میں کھانا حقیقی معنوں میں استعمال ہوا ہے لیکن دوسرے جملے میں ایسا نہیں ہے۔ دوسرا جملہ محاورہ ہے۔

ضرب الامثال

- ایسے جملے جو کسی خاص موقع پر بولے گئے ہوں، بار بار کے استعمال سے لوگوں کی زبانوں پر چڑھ جائیں اور مثال کے طور پر استعمال ہونے لگیں ان کو ضرب الامثال یا کہاوت کہتے ہیں۔ یہ کہاوتیں ہر زبان میں پائی جاتی ہیں اور انسان کے بہترین تجربات اور مشاہدات کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ محاورے کی طرح ضرب المثل کے الفاظ بھی اپنے لغوی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے۔

یہ فرق بچوں کو کوپیوں میں لکھوائیں۔ پھر پہلے پندرہ صفحات پڑھائے جائیں۔ محاوروں کے معنی سمجھائے جائیں اور پھر ان کے زبانی جملے بنائے جائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان پہلے پندرہ صفحوں میں محاورے کون سے ہیں اور ضرب الامثال کون سے۔

گھر کا کام

- محاورے اور ضرب الامثال کی تعریف یاد کر کے آئیں۔

سیشن 2

- بچوں کو بتائیں کہ ضرب الامثال دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن کے پیچھے کوئی کہانی ہوتی ہے۔ مثلاً ''دو ملاؤں میں مرغی حرام'' یا ''ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا''۔ دوسری وہ جس میں کسی چیز سے مثال دی جائے جیسے ''سورج کو چراغ دکھانا'' یا ''آٹے میں نمک برابر''۔

بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہیں کوئی ایسی کہانی یاد ہے۔ کوشش کریں کہ بچے کلاس میں پڑھائے گئے ضرب الامثال میں سے کسی کی کہانی سنائیں۔ مثلاً ''چور کی داڑھی میں تنکا'' یا ''مرغے کی ایک ٹانگ''۔

کوئی ایسی مثل کتاب سے نکالیں جس کی کہانی یاد نہ ہو۔ بچوں سے اس کی کہانی بنوائیں۔ ان سے پوچھیں کہ یہ مثل کس واقعہ کے بعد استعمال میں آئی ہوگی۔ کہانی بنانے کے دوران کرداروں کا خیال رہے۔ مثل میں جن کرداروں کا ذکر ہو کہانی میں ضرور ہونے چاہئیں۔ مثلاً ''نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی'' میں بلی اور چوہے کا کردار ضرور ہو۔ بچوں کی مدد سے کہانی ترتیب وار بورڈ پر لکھیں۔ اس طرح بچوں کو خود کہانی لکھنے میں مدد ملے گی۔

گھر کا کام

- کسی بھی ایک مثل کی کہانی یا تو معلوم کر کے آئیں یا پھر سوچ کر آئیں۔ کہانی اگلی کلاس میں لکھوائی جائے گی۔

سیشن 3

- کہانی لکھوائی جائے۔ چند بچے کہانی کلاس میں سنائیں اور ٹیچر ان کی خوب حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام

- پہلے پانچ محاورے جملوں میں استعمال کریں۔

سیشن 4

- بچوں سے پوچھیں کہ ان کو ان پندرہ محاوروں کے علاوہ کون سے محاورے آتے ہیں۔ ٹیچر فہرست بورڈ پر بناتی جائیں' پھر ایک ایک کر کے بچوں سے ان کے معنی پوچھیں اور بورڈ پر لکھیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ اگر ان کو ان میں سے کسی کی کہانی معلوم ہو تو کلاس کو سنائیں۔ ورنہ ٹیچر خود سنائیں۔

گھر کا کام

- کسی ایک موضوع کا انتخاب کر کے بچوں سے کہیں کہ اس پر دلچسپ اور مشکل محاورے ڈھونڈ کر لائیں۔

نوٹ

- (لغت سے مدد لی جاسکتی ہے)۔ مثلاً جسم، جانور، پودے، پھل، وغیرہ۔ اگلی کلاس کے لئے چارٹ پیپر اور مارکرز کا انتظام کریں۔

سیشن 5

- کلاس کو دو یا تین حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک چارٹ پیپر دیں۔ پھر ہر گروپ سے کسی ایک موضوع پر محاورے کے ساتھ ساتھ تصویر بنانے کے لئے کہیں۔ مثلاً ''انسانی جسم'' ہے تو تصویر کچھ یوں بھی ہو سکتی ہے۔ ہاتھوں کے طوطے اڑنا، ناک بھوؤں چڑھانا۔ بال کی کھال نکالنا۔ ٹیڑھی انگلی سے گھی نکالنا۔ پیٹھ پیچھے باتیں کرنا۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ ایڑی چوٹی کا زور لگانا۔

گھر کا کام

- محاوروں کے معنی اور استعمال کے ٹیسٹ کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 6

- پہلے محاوروں کا املا لیا جائے۔ پھر انہی محاوروں کو جملوں میں استعمال کرنے کو کہا جائے۔

گھر کا کام

- کتاب کے علاوہ تین محاوروں کے معنی اور استعمال سیکھ کر آئیں۔

نوٹ

- ٹیچر بچوں کے لئے کتاب کے صفحے کے سائز کا چارٹ پیپر اور رنگوں کا انتظام کریں۔

سیشن 7

- بچوں کو بھی ایک ایک چارٹ پیپر کا حصہ دیں۔ گھر سے لائے ہوئے محاورے کے حوالے سے اس کاغذ پر تصویر بنانے کو کہیں۔ محاورہ، معنی اور استعمال بھی خوبصورتی سے لکھا ہو۔ تصاویر مکمل ہونے پر کلاس میں لگائی جائیں۔ بعد میں ان تمام تصاویر کو جوڑ کر کتاب کی شکل میں اسکول کی لائبریری میں رکھا جاسکتا ہے۔

گھر کا کام

- اگلے دن دس محاوروں کو بچے اچھی طرح سے گھر سے پڑھ کر آئیں۔

سیشن 8

- باقی دس محاورے اور ضرب الامثال بچوں کو پڑھائے جائیں۔ معنی اور استعمال سمجھائے جائیں اور بچوں سے زبانی جملے بنوائے جائیں۔ یہ بھی پوچھیں کہ ان میں محاورے کون سے ہیں اور ضرب الامثال کون سے ہیں۔

گھر کا کام

- دس محاوروں میں سے پانچ کو جملوں میں استعمال کریں تاکہ ان کے معنی واضح ہوں۔

نوٹ

- اگلی کلاس کے لئے کوئی ایسی کہانی لائیں جن میں محاورے اور ضرب الامثال کافی تعداد میں ہوں۔ (ٹیچر کی آسانی کے لئے گائیڈ کے آخر میں ایک چھٹی جماعت کے بچے کی لکھی ہوئی کہانی دی گئی ہے)۔

سیشن 9

- بچوں کو یہ کہانی سنائیں۔ اگر کوئی نئے محاورے سامنے آئیں تو ان کے معنی بچوں کو ضرور سمجھائیں۔ اس کے بعد بچے محاوروں کو استعمال کر کے خود اپنی اپنی کہانی لکھیں۔ کہانی لکھنے سے پہلے کاپیوں میں پلاٹ بنائیں اور اس بات کی نشاندہی کریں کہ محاورے کس کس جگہ شامل کئے جائیں گے۔

گھر کا کام

- کہانی گھر پر مکمل کر کے لائیں۔ ان میں سے ایک کی ڈرامائی تشکیل کی جائے اور اسکول کے سامنے پیش کریں۔

سیشن 10

- کلاس میں بچوں کو ایک کھیل کھلوائیں۔ کلاس کو دو گروپس میں تقسیم کریں۔ بورڈ کے بیچ میں ایک لکیر کھینچیں۔ ایک حصے میں ٹیم A لکھیں اور دوسرے حصے میں ٹیم B لکھیں۔ پھر دونوں ٹیموں سے ایک ایک بچے کو بلائیں۔ ٹیچر ان کو ایک موضوع دیں جس پر پندرہ سیکنڈ کے اندر اندر بچوں کو ایک محاورہ لکھنا ہوگا۔ مثلاً اگر موضوع ''پھل'' ہو تو۔

ٹیم A ''ایک انار سو بیمار''۔ ٹیم B ''خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے''۔ وغیرہ لکھے۔

پھر دو اور بچوں کو ایک نیا موضوع دیں۔ اسی طرح ہر ٹیم کو محاورہ لکھنے کے نمبر دیں اور جو ٹیم زیادہ محاورے لکھے گی وہ ٹیم جیت جائے گی۔

گھر کا کام

- دس محاوروں کا املا' معنی اور استعمال پر ٹیسٹ لیا جائے گا۔

سیشن 11

- ٹیچر سب محاوروں کا املا لیں اور پانچ محاوروں کو جملوں میں استعمال کیا جائے۔

سیشن 12

- مندرجہ ذیل ورک شیٹ کی کوپیاں بچوں کو دی جائیں۔ ان کو سمجھائیں کہ ورک شیٹ پر جو محاورے دیئے گئے ہیں ان کے معنی صحیح ترتیب میں نہیں ہیں۔ محاوروں کو صحیح معنی کے ساتھ ملائیں۔ (ٹیچر کی آسانی کے لئے صحیح جواب دیئے جا رہے ہیں)۔

1	آسمان ٹوٹ پڑنا
2	رنگ اڑ جانا
3	آسمان سے باتیں کرنا
4	سر اٹھانا
5	سر ہتھیلی پر رکھنا
6	آسمان سر پر اٹھانا
7	سر پر سوار ہونا
8	آسمان پر چڑھا کر اتارنا
9	رنگ لانا
10	سر توڑ محنت کرنا
11	آسمان کے تارے گننا
12	سر دھڑ کی بازی لگانا

1	پہلے عزت دینا پھر رسوا کرنا
2	محنت کا صلہ ملنا
3	چیخنا چلانا
4	بہت بلند ہونا
5	تمام رات نیند نہ آنا
6	خوفزدہ ہو جانا
7	فخر کرنا' غرور کرنا
8	جان دینے کے لئے تیار ہونا
9	مصیبت آنا
10	پیچھا نہ چھوڑنا
11	جان توڑ کوشش کرنا
12	بے حد محنت کرنا

نوٹ

- بچے چاہیں تو اس کام کے لئے رنگین پنسل بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

صحیح جوابات

(3-6)　(8-5)　(7-4)　(4-3)　(6-2)　(9-1)

(11-12)　(5-11)　(12-3)　(2-9)　(1-8)　(3-7)

نوٹ

- ( ) میں پہلا نمبر محاورے کا ہے اور دوسرا اس کے معنی کا مثلاً اگر (9-1) لکھا ہے تو (1) آسمان ٹوٹ پڑنا ہے اور اس کا مطلب (9) مصیبت آنا ہے۔

''میری زندگی کا بدترین دن''

- اتوار کا دن تھا۔ ہم سب کو اسکول جانا تھا۔ ہر طرف سناٹا تھا۔ احاطے میں الو بول رہے تھے۔ ہم گاڑی میں بیٹھنے کے لئے نیچے اترے تو کیا دیکھا کہ ہمارے چوکیدار صاحب گھوڑے بیچ کر سو رہے تھے۔ میں نے اس کو اٹھانے کی سر توڑ کوشش کی مگر اس نے نہ تو اٹھنے کی قسم کھا رکھی تھی۔ میرا غصہ آسمان سے باتیں کرنے لگا۔ میں نے ٹھنڈے پانی کی بالٹی اس پر خالی کر دی۔ چوکیدار جو ناک پر مکھی بھی نہیں بیٹھنے دیتا تھا اس حرکت پر آگ بگولہ ہو گیا۔ لیکن مرتا کیا نہ کرتا مجبوراً اس کو اٹھنا پڑا۔ اس نے گیٹ کھولا۔ خدا خدا کر کے میں اسکول پہنچا تو میری استانی نے میرا شیطان کی آنت جیسا ہوم ورک مانگا۔ میں نے بیگ دیکھا تو وہ گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب تھا۔ میں ٹپٹا گیا۔ گھبرا کر بولا میرا ہوم ورک بلی کھا گئی۔ مس آگ بگولہ ہو کر بولیں طویلے کی بلا بندر کے سر۔ ایسی بات کہتے ہیں جو کھپ جائے۔ وہاں سے بھاگا تو انگریزی اور حساب کی استانیوں نے پکڑ لیا۔ میں سوچنے لگا کہ آج میں کیچڑ سے بچتا ہوں تو کیکر میں الجھتا ہوں۔ آخر پہاڑ جیسا وقت کسی طرح کاٹا۔ چھٹی ہوئی اور میرا ڈرائیور مجھے لینے کے لئے پہنچ گیا۔ گاڑی میں بیٹھا تو معلوم ہوا کہ ٹائر پنکچر ہو گیا ہے۔ ڈرائیور نے کسی نہ کسی طرح پنکچر تو ٹھیک کر لیا لیکن ایک نٹ نہیں مل رہا تھا۔ بڑی تلاش کے بعد ڈرائیور کی جیب میں ملا۔ میں نے کہا دیکھو تو ذرا! بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا۔ خدا خدا کر کے گھر پہنچا تو میں نے سوچا جان بچی تو لاکھوں پائے لوٹ کے بدھو گھر کو آئے۔

محاورے اور ضرب الامثال

ٹیچرز گائیڈ

پہلی اشاعت : 2007
جملہ حقوق : بک گروپ
پرنٹر : جے۔ ٹی۔ ایس پرنٹرز

bookgroup

187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 431-0641, 453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk